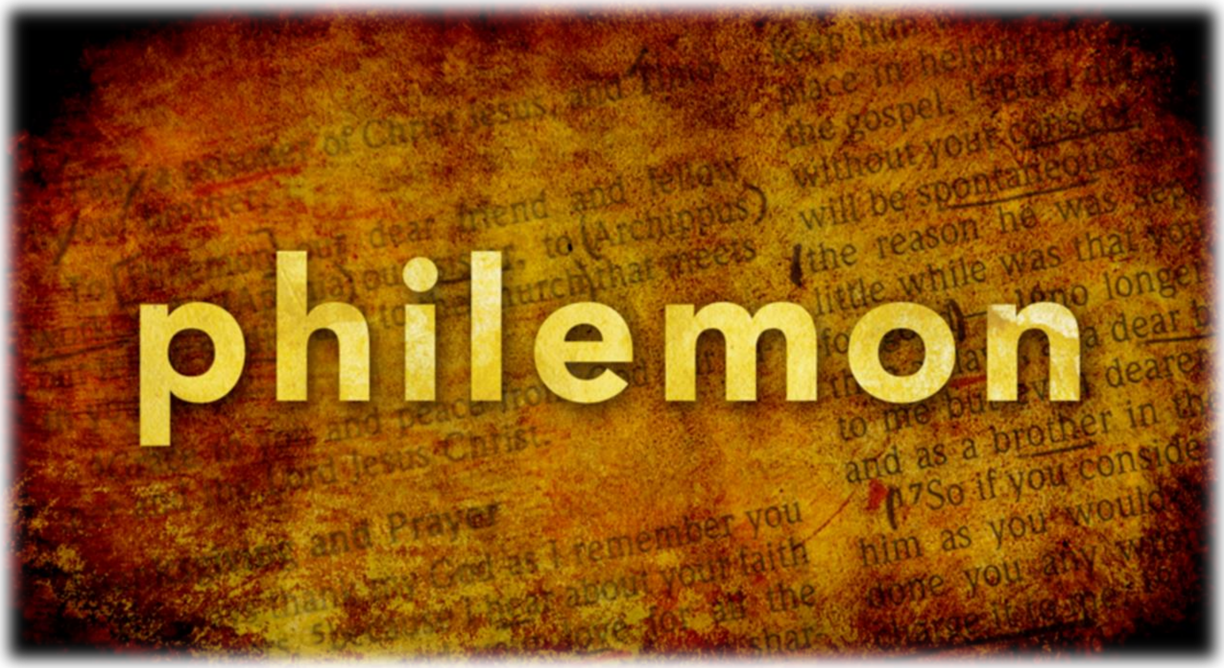

فلیمون کی کتاب کا خلاصہ

مصنف: فلیمون کے خط کا مصنف پولس رسول ہے (فلیمون 1 باب 1 آیت)۔

سنِ تحریر: فلیمون کا خط قریباً 60 بعد از مسیح میں قلمبند کیا گیا تھا۔

تحریر کا مقصد: فلیمون کے نام لکھا گیا خط پولس رسول کے تمام خطوط میں سے مختصر ترین خط ہے جو اُس دور میں غلامی جیسے معاملے کے بارے میں بات کرتا ہے۔ خط سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کی تحریر کے دوران پولس رسول قید میں تھا۔ فلیمون اُنیسمُس نامی ایک غلام کا مالک تھا جو اپنے گھر میں ہی کلیسیا کی میزبانی کرتا تھا۔ پولس کی افسس میں خدمت کے دوران فلیمون بھی غالباً اُس شہر میں آیا ہوا تھا۔ اُس نے پولس کے کلام کو سُن کر مسیح کو قبول کر لیتا تھا۔ اُنیسمُس اپنے مالک فلیمون کو لوٹ کر فرار ہو گیا اور روم جا پہنچا جہاں پر اُس کی ملاقات پولس رسول کے ساتھ ہوئی۔ اُنیسمُس قانونی لحاظ سے اب بھی فلیمون کا غلام تھا اور پولس اُنیسمُس کی واپسی کو آسان بنانے کے لیے اُس کے مالک فلیمون کے نام خط لکھتا ہے۔ پول رسول کی گواہی کے باعث اُنیسمُس اب مسیحی ہو چکا تھا (فلیمون 10 آیت) اور پولس رسول چاہتا تھا کہ فلیمون اُنیسمُس کو محض ایک غلام کے طور پر نہیں بلکہ ایک مسیحی بھائی کے طور پر قبول کرے۔

کلیدی آیات: فلیمون 6 آیت: "تاکہ تیرے اِیمان کی شراکت تمہاری ہر خوبی کی پہچان میں مسیح کے واسطے موثر ہو۔"

فلیمون 16 آیت: مگر اب سے غلام کی طرح نہیں بلکہ غلام سے بہتر ہو کر یعنی اَیسے بھائی کی طرح رہے جو جسم میں بھی اور خُداوند میں بھی میرا نہایت عزیز ہو اور تیرا اِس سے بھی کہیں زیادہ۔"

فلیمون 18 آیت: "اور اگر اُس نے تیرا کچھ نقصان کیا ہے یا اُس پر تیرا کچھ آتا ہے تو اُسے میرے نام لکھ لے۔"

مختصر خلاصہ: پولس رسول نے غلاموں کے مالکان کو متنبہ کیا ہے کہ اُن کے غلاموں کی جانب اُن کی خاص ذمہ داری ہے اور اُس نے غلاموں کو بھی ایسے اخلاقی ذمہ داریوں کے حامل انسان ہونے کی تلقین کی جنہیں خُدا سے ڈرنا چاہیے۔ اگرچہ فلیمون کے نام اس خط میں پولس رسول غلامی کے عمل کی مذمت نہیں کرتا ہے مگر وہ فلیمون کے سامنے اُنیسمُس کو ایک غلام کی بجائے ایک مسیحی بھائی کے طور پر پیش کرتا ہے۔ جب ایک مالک کسی غلام کو بھائی کے طور پر دیکھتا ہے تو وہ غلام ایک خاص مرتبے پر سرفراز ہو جاتا ہے اور اُس کے لیے قانونی لقب "غلام" بے معنی ہو جاتا ہے۔ ابتدائی کلیسیا براہ راست غلامی پر حملہ نہیں کرتی لیکن اُس نے مالک اور غلام کے درمیان ایک نئے تعلق کی بنیاد رکھی ہے۔ پولس رسول مسیحی محبت کی مدد سے فلیمون اور اُنیسمُس دونوں کو متحد کرنے کی کوشش کرتا ہے تا کہ غلام کی آزادی ناگزیر ہو جائے۔ غلامی کے عمل کو صرف انجیل کی روشنی کی تشہیر کے ذریعے سے ہی ختم کیا جا سکتا ہے۔

پرانے عہد نامے کیساتھ ربط: نئے عہد نامے میں شاید کہیں بھی شریعت اور فضل کے مابین فرق کو اتنی خوبصورتی سے پیش نہیں کیا گیا جتنا کہ اِس خط کے اندر۔ رومی قانون اور پرانے عہد نامے کی شریعت دونوں ہی فلیمون کو یہ اختیار دیتے تھے کہ وہ فرار ہونے والے غلام کو سزا دے۔ کیونکہ غلام اُس وقت مالکوں کی ملکیت سمجھے جاتے تھے۔ مگر خداوند یسوع مسیح کے وسیلہ سے فضل کا عہد مالک اور غلام دونوں کو مسیح کے بدن میں مساوی بنیاد پر محبت بھری رفاقت رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔

عملی اطلاق: مالکان، سیاسی رہنما، کارپوریشن کے ایگزیکٹوز اور والدین مسیحی ملازمین، ساتھی کارکنوں اور کنبے کے اراکین کے ساتھ مسیح کے بدن کے رکن کی طرح سلوک کرنے کے وسیلہ سے پولس کی تعلیم پر عمل کر سکتے ہیں۔ جدید معاشرے میں موجود مسیحیوں کو چاہیے کہ وہ اپنے مددگاروں کو کامیابی کے زینوں کے طور پر نہ دیکھیں بلکہ وہ اُنہیں مسیحی بھائیوں اور بہنوں کے طور پر دیکھیں جن کے ساتھ شفقت بھرا سلوک کیا جانا چاہیے۔ مزید برآں تمام مسیحی رہنماؤں کو یہ تسلیم کرنا چاہیے کہ خدا ان کے لیے کام کرنے والے افراد کے ساتھ ان کے سلوک کے بارے میں انہیں جوابدہ ٹھہراتا ہے چاہے وہ ملازمین مسیحی ہیں یا نہیں۔ حقیقت میں بالآخر انہیں اپنے اعمال کے لیے خدا کے حضور جواب دینا ہو گا (کلسیوں 4 باب 1 آیت)۔